مدیر کے نام

محمود احمد فاروقی،

اسلام آباد

آپ کا دو ماہی رسالہ گاہے گاہے نظر سے گزرتا رہا ہے لیکن مطالعہ کی عادت کم ہو جانے کے سبب زیادہ تفصیل سے دیکھ نہیں پاتا تھا، موجودہ شمارے میں جناب کے قلم سے تاجکستان کے حالات پر اور جناب ابو ریاض ہاشمی کے قلم سے قازقستان کے بارے میں جس تفصیل سے دو مقالات شائع ہوئے ہیں انتہائی دلچسپ اور پُراز معلومات تھے۔ آپ یقین جانیے ایک ہی نشست میں دونوں مقالات میں نے پڑھ لیے۔ یہ معلومات نہ صرف ہمارے عام قاری کے لیے بلکہ محققین، وسطی ایشیا سے دلچسپی رکھنے والوں اور اسلامی احیاء کے لیے کام کرنے والوں کے لیے ازحد فائدہ مند اور دلچسپ ہیں۔

پہلے مجھے اندازہ نہیں تھا کہ یہ چھوٹا سا رسالہ اتنے معیاری مقالات شائع کرتا ہے۔ اگر آپ اسی طرح کوشش کرتے رہے تو آئندہ اِس بات کا امکان ہے کہ تحقیقی رسائل کی دُنیا میں آپ کا رسالہ نئی روایات کا آغاز کرے گا۔

اللہ تعالیٰ آپ کے قلم کو اور جلا بخشے۔

سلیم منصور خالد

گوجرانوالہ

"وسطی ایشیا کے مسلمان" (مئی - جون) عیسائی مشنریوں کی سرگرمیوں کے حوالے سے چشم کشا تھا۔ اِسی طرح تازہ شمارے میں تاجک بحران پر مفصّل مضمون اور قازقستان پر مضمون خاصّے کی چیزیں ہیں۔ واقع یہ ہے کہ ہمارے ہاں اُردو پڑھنے والے اِن معلومات سے یکسر بے خبر ہیں۔ بلکہ انگریزی کے قاری بھی اِن سے بے بہرہ ہیں۔ یہ مضامین احساس اور درد میں ڈوبے وہ مضامین ہیں کہ جن میں اہلِ نظر کے لیے بہت سبق پوشیدہ ہیں۔ البتہ ایک دو باتیں توجہ طلب ہیں۔ مثلاً تحقیقی مضمون یا اِس نوعیّت کے مجلّے کے دیگر مضامین پڑھتے وقت قاری کو ذرا مزید سہولت بہم پہنچا دی جائے تو یہ احسانِ مزید ہوگا۔ مثال کے طور پر اگر خوارزم شاہی سلطنت، تیموری سلطنت، سلجوقی اور شیبانی اقتدار (ص ۴) کے زمانے بریکٹوں میں ظاہر کر دیے جاتے تو بات سمجھنا سہل ہو جاتا۔ اِسی طرح "سغدین کنفڈریشن" اور خراسان (ص ۴) کے حاشیے میں اگر یہ ظاہر کر دیا جاتا کہ جدید سیاسی جغرافیے کے کون کون سے خطّے اِس میں شامل تھے تو اِس سے بھی آسانی ہوتی۔ مزید یہ کہ تاجکستان کی معدنی، زرعی، تجارتی اور فنی استعداد کار پر ایک مختصر پیراگراف میں احوال ہوتے تو مفید ہوتا۔